

سمتِ قبلہ کا تعین

(سورج کے نایلے کی مدد سے)

سید محمد حسین رضوی

تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے مکمل صحفہ کی طرف منزکر کے نماز پڑھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ بلذاد نیا کے کسی بھی مقام سے مکمل صحفہ جس سمت میں واقع ہوتا ہے اُس کو سمت قبلہ کہتے ہیں جس کا جانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہماری نمازوں میں کچھ نہ ہوں گی۔ بر صفحہ پاک و ہند کے مسلمانوں کے لئے علامہ نے مغرب کی طرف منزکر کے نماز پڑھنے کا اجازت دے رکھی کیونکہ یہاں کے بہت سے ملاقوں سے مکمل صحفہ انداز امیزب ہی کی طرف سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ عام اجازت، یا یوں کہئے کہ رعایتی اجازت صرف اُسی حالت میں درست بھیجا سکتی ہے جب کہ بالکل صحیح سمت قبلہ معلوم کرنے کے ذریعہ موجود نہ ہوں، اور سوال مستقل مسجد تعمیر کرنے کا نہ ہو بلکہ الفراہی اور وقتی طور پر نماز پڑھنے کا ہو۔ اسی صورت میں یہ سہوت دی جاسکتی ہے کہ مغرب کی طرف منزکر کے نماز پڑھلی جائے۔ بلکہ اگر صحیح مغرب کی سمت بھی معلوم نہ ہو سے تو محض انداز سے ہی مغرب کی سمت کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ایک مستقل مسجد تعمیر کرنے کا مسئلہ درپیش ہو تو پھر محض مغرب کی سمت کافی نہیں سمجھ جائے گی بلکہ ایسی صورت میں یہ لازم ہو گا کہ اُس مقام سے صحیح سمت قبلہ کا تعین کر کے مسجد کا رخ بُری احتیاط کے ساتھ قائم کیا جائے۔ اگر مسجد کا رخ صحیح سمت قبلہ کی طرف نہ ہو گا تو وہاں نمازی جتنی نمازوں پڑھیں گے غلط ہوں گی اور ان سب غلط نمازوں کی ذمہ داری ان لوگوں پر آئے گی جو دیدہ و داشتہ اس میں کوئی ہی کریں گے۔

اب جب کہ یہ واضح ہو گیا کہ کسی مقام سے مکمل صحفہ کی سمت ہی کو سمت قبلہ کہتے ہیں تو پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ سمت قبلہ کہیں مغرب کی طرف ہو گی کہیں مشرق کی طرف، کہیں شمال کی طرف ہو گی کہیں جنوب

کی طرف سمت قبلہ کا صحیح تعین کرنے کے لئے عام طور پر علم محدث کردی سے مدد لی جاتی ہے لیکن اگر ہمیں مکمل عذرخواہی مکمل عذرخواہی مکمل عذرخواہی (بزرگر بالترتیب ۲۱، ۲۰، ۱۹ و ۱۸ درجے مشرق) ہے، معلوم ہے اور اس مقام کا عرضی المبدأ و طول المبدأ بھی معلوم ہو جیا سے سمت قبلہ معلوم کرنے ہے تو حساب لٹا کر یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اس مقام سے مکمل عذرخواہی کس سمت میں ہے۔ یعنی پہلے اس مقام پر سمت قبلہ کا زادیہ معلوم کرنا ہوگا، اس کے بعد اس مقام پر صحیح سمت شمال معلوم کرنی ہوگی، اور پھر ان دو لوگوں کی مدد سے صحیح سمت قبلہ کا خط زمین پر قائم کیا جاسکتا ہے جس کی بنیاد پر مسجد کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ لیکن علم محدث کردی سے سمت قبلہ کا زادیہ نکالنا ہر ایک کے لیے کی بات نہیں ہے اور صحیح سمت شمال معلوم کرنا بھی اتنا آسان کام نہیں ہے کیونکہ قطب ستارے میں بھی خود را سافر قریب جاتا ہے اور قطب نما کی سوچ بھی صحیح شمال نہیں بتاتی۔

ان مشکلات کے پیش نظر میں نے خصوصی جدوجہدی بنائیں جن میں ہر انگریزی مہینے کی سیم، ۱۵، ۲۰، ۲۵، ۳۰، ۴۵ تاریخوں کے لئے تین ایسے اوقات نکلے ہیں جب کہ ایک سیدھی عمود اٹھ رہا ہوئا چھڑی کا سایہ یا تو سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے یا سمت قبلہ سے عمود اپناتا ہے، یا سمت قبلہ کے خلاف ہوتا ہے۔ اس قسم کے اوقات سمت قبلہ ایجاد کی کرنے نہیں نکالے جاتے۔ جہاں تک میری معلومات ہیں، میں نے دنیا میں سب سے پہلے یہ آسان طریقہ ایجاد کیا ہے جس کی مدد سے ایک مکروہی سمجھو بوجو کا آدمی بھی سمت قبلہ معلوم کر سکتا ہے۔ یہ اوقات پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہیں اور میں نے علم محدث کردی کی مدد سے متعین کئے ہیں۔ چونکہ سورج کی رفتار انگریزی مہینوں کی تاریخوں کے مطابق ہی کم دیش تکمُر رہتی ہے اس لئے میں نے جدوجہدی بنائی ہیں وہ برسال کی تاریخوں کے لئے ہیں اور ہمیشہ کے لئے کار آمد ہیں۔ اس قسم کے اوقات سمت قبلہ ہر یک کے ہر شہر کے لئے میڈیہ میلڈیہ نکالے جاسکتے ہیں۔ لیکن میں نے صرف پاکستان کے بارہ مشہور شہروں کی جدوجہدی بیان پیش کی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:-

(۱)- راولپنڈی اسلام آباد۔

(۲)- کراچی

(۳)- پشاور

(۴)- لاہور

(۱۶)- حیدر آباد	(۲۵)- کوئٹہ
(۱۷)- سکھر	(۲۶)- قواب شاہ
(۱۸)- ملتان	(۲۷)- بہاول پور
(۱۹)- مختلف اباد	(۲۸)- نون

یہ جدول میں اُن مقامات کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہیں جو ان شہروں سے بالکل قریب واقع ہیں۔ ان جدلوں کو استعمال کرنے کے لئے نہ سمت قبلہ کا زادیہ معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، نہ قطب ستارے کا مشاہدہ کرنا پڑتا ہے، نہ قطب نماکی سونگ کو آگے پہنچ کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔ اس طریقہ میں صرف چند دیقوں کا فرق بعض مقامات پر پڑ سکتا ہے لیکن ہ فرقہ اتنا کم ہے کہ ملی طور پر نظر انداز کر دینے کے قابل ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم را دلپشتی، اسلام آباد کے ملاجئے میں ایک مسجد بنانا چاہتے ہیں اور جون کے مہینے میں اُس مسجد کے صحیح رُخ کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں۔ یا کسی پرانی بھی ہوئی مسجد کے رُخ کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صحیح ہے یا خطا۔ تو پہلے دلپشتی اسلام آباد کی جدلوں میں جون کی مطلوبہ تاریخ کے سامنے لکھے ہوئے ادوات کو دیکھنا چاہیے۔ فرض کیجئے کہ ہماری مطلوبہ تاریخ ۵ جون ہے اور اس تاریخ کو ہم صحیح سمت قبلہ کا تعین کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم مطلوبہ جدلوں میں جون کے مہینے کے سامنے لکھی ہوئی ۵ جون کی تاریخ کو منتخب کریں گے۔ اس تاریخ کے سامنے تینی اوقات دیئے ہوئے ہیں۔ ان تینوں میں سے کسی ایک وقت کو منتخب کر کے اس سے سمت قبلہ معلوم کی جاسکتی ہے۔ بلکہ اگر ہم چاہیں تو تحریر تینوں اوقات کو استعمال کر کے دیکھ سکتے ہیں تینوں اوقات سے بھی دہیا ایک صحیح سمت قبلہ حاصل ہوگی۔ بلکہ جدلوں میں دی ہوئی سالی بھر کی تاریخوں کے اوقات سے بھی دہیا ایک صحیح سمت قبلہ حاصل ہوگی۔ یہ حقیقت ہی ان جدلوں کے صحیح ہونے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ ۵ جون کی تاریخ کے آگے سب سے پہلے ۴ نجک گر ۲۸ منٹ کا وقت لکھا ہے جبکہ سورج کا سایہ سمت قبلہ کی طرف ہوتا ہے۔ اس وقت پر اگر ہم ایک بکڑی بالکل سیدھی زمین پر بکڑی کریں تو اُس بکڑی کی جگہ سے اس کا سایہ جس سمت میں بھی پڑے گا وہی سمت قبلہ ہوگی۔ اس کے بعد ۱۱ نجک کر ۵ منٹ کا وقت آتا

ہے۔ اس وقت پر سیدھی نکڑی کا سایہ سمت قبلہ سے مودا ہو گالیعنی الگ ہم نکڑی کے سایے کا نشان زمین پر کھینچ کر اُس سایے پر بخوبی دالیں تو وہ بخوب سمت قبلہ کو ظاہر کرے گا۔ اس کے بعد ۱۲ نجع کر ۹ منٹ کا وقت آتا ہے یعنی شام کے ۲ نجع کر ۹ منٹ کا وقت۔ اس وقت پر اُس سیدھی نکڑی کا سایہ سمت قبلہ کی مخالف سمت میں پڑے گا لیکن اس سایے کا خط بھی الگ رہیں پر کھینچیں تو وہ بھی سمت قبلہ کی نشان دہنگا کرے گا۔ اس طرح ان تینوں اوقات کی مدد سے ہمیں وہی ایک نتیجہ حاصل ہو گا۔ تین وقت اس لئے دیئے گئے ہیں کہ آپ اپنی سہولت کے مطابق ان تینوں میں سے کوئی سا ایک وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض تاریخوں میں صرف در وقت مسکن ہوتے ہیں اور بعض تاریخوں میں صرف ایک ہی وقت ممکن ہوتا ہے۔ سب سے بہتر وقت وہ ہوتا ہے جس میں اُس سیدھی نکڑی کا سایہ سب سے زیادہ لما پڑتا ہے۔ اس لئے سائے کی مدد سے لمبی لائن زمین پر آسانی سے کھینچی جاسکتی ہے۔ اگر سایہ چھوٹا ہو جائے تو زمین پر لامان آسانی سے نہیں کھینچی جاسکتی۔ بہر حال یہ پوئے سال کی جدول ہے آپ جس ہمینے کو اور جس تاریخ کو چاہیں منتخب کریں نتیجہ وہی حاصل ہو گا۔

ایک نہایت اہم بات یہ یاد رکھنی چاہیے کہ ۲۸ مئی کو ۱۳ نجع کر ۹ منٹ پر یعنی شام کے ۲ نجع کر ۹ منٹ پر تمام دنیا میں (رساوے امریکہ کے جہاں اُس وقت سورج نظر نہیں آتا) سورج کا سایہ سمت قبلہ کی مخالف ہوتا ہے۔ اسی طرح ۱۶ جولائی کو بھی ۱۳ نجع کر ۹ منٹ پر یعنی شام کے ۲ نجع کر ۹ منٹ پر دنیا کے ہر مقام پر سورج کا سایہ سمت قبلہ کی مخالف ہوتا ہے۔ یہ دونوں وقت ایسے ہیں جب کہ سورج ٹھیک خانہ کعبہ کے اوپر سے گزرتا ہے۔ لہذا ان دونوں وقتوں میں کسی بھی وقت پر ہم جس جگہ سے بھی سورج کی طرف دیکھیں گے وہی صحیح سمت قبلہ ہو گی۔

لغمٹا: صحیح مزبٰ سے مستوٰ قید قدریاً پا ۱۲ ادھے بزرگ کی طرف جھکی جوئی ہے۔

مختصر: سیچن مغرب سے سکتِ قبیلہ تقریباً ۲۰ درجے جنوب کی طرف جھکی ہوئی ہے۔

نحوٹ: صحیح مذہب سے سخت تجدید تحریر ہے۔ اور جسے مذہب کی طرف جھک جوئی ہے۔

فونٹ: صحیح مزرب سے کہت تبلہ تقریباً ۱۷ درجے جنوب کی طرف جھک جوں ہے۔

لوبٹ، مجھے مغرب سے سکت قبل ترقیا ہے ۳۴ مدجے جزب کی طرف جھکی، ووڈے ہے۔

فروٹس: صحیح غرب سے سمٹ تبدیل فریبا ۲۰۰ پیچے جنوب کی طرف بھکاری ہے۔

ذمہ دشی: محیم مزید سے کہتے تبلیغاتیں ۵ مرد ہے جنہیں کی طرف جگہ ہوئے۔

فروٹ: صحیح مغرب سے سست تبدیل تقریباً ۷ درجے جنوب کی طرف جعلی ہوئے ہیں۔

فوٹسے: سیچن مغرب سے سمت تبلد تقریباً ۸ مدجے جنوب کی طرف جھکتی رہتی ہے۔

لنوٹس: میکھ مزب سے سخت تبدیل قریباً ۱۰ درجے جنوب کا طرف جعلی ہوئی ہے۔

نوٹس: میکھ غرب سے سکت تبلہ قفر یا عاد رجے جنوب کی طرف جھک جوئی ہے۔

خوبی: صحیح مغرب سے سکت تبدیل قفر یا ہادر جسے جوپ کی طرف جھکی اور فیکھی ہے۔